5
جنت اور جہنم کے حالات
Jannat aur Jahannum Kay Halaat
LIVE
Dr. Farhat Hashmi

جنت اور جہنم کے حالات

- **وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ () هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ () مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ () ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ () لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (ق:35-31)**

اور جنت متقین کے لیے قریب کردی جائے گی، جو کچھ دور نہ ہوگی۔یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیے جو بہت رجوع والا، خوب حفاظت کرنے والا ہو۔جو رحمان سے بغیر دیکھے ڈر گیا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ، یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ان کے لیے جو کچھ وہ چاہیں گے اس میں ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

جنت

- جنت
- جنت کیا ہے؟
- جنت کے مختلف نام اور ان کے معانی و مفہوم
- جنت کا حسن
- جنت میں داخلہ

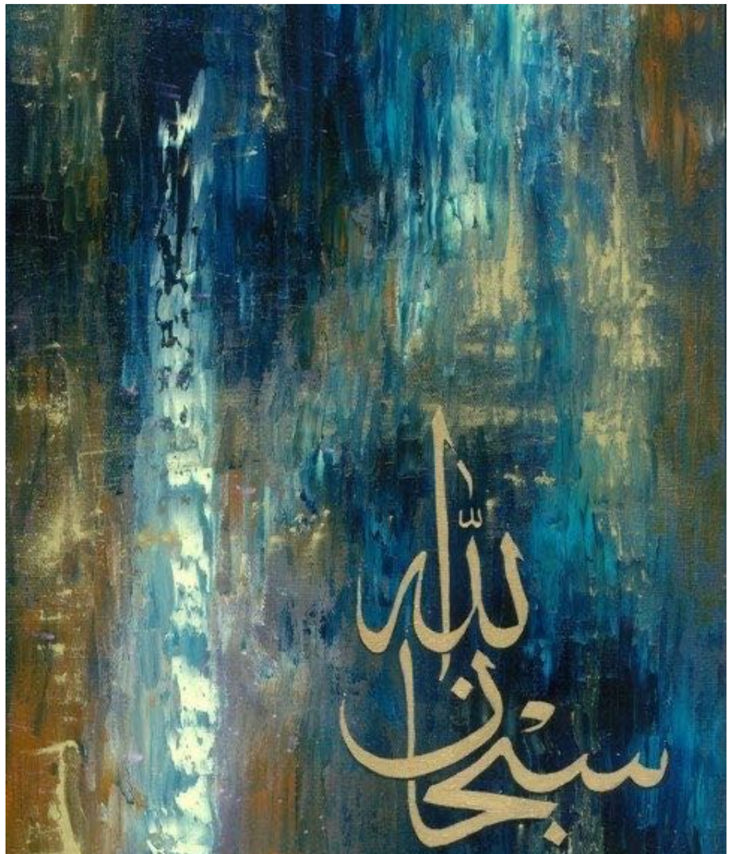

جنت

ایک ایسا گھنا باغ ہے جو اپنے

اندر کی ہر چیز ڈانپ لیتا ہے

"ج"،"ن"،"ن"

چھپانا

اِلجَنِینُ

ماں کے پیٹ میں چھپا ہوا ہوتا ہے

جُنُونُ اللَّیْلِ

شدید تاریکی اور جو چیز رات میں ہوتی ہے اس تاریکی کا اس کو ڈھانپ لینا

اللہ کے مومن بندوں کا عزت والا گھر

- یہ ہمیشہ رہنے کا اور عزت والا گھر ہے جس کو **اللہ** نے اپنے مومن بندوں کے لیے تیار کیا ہے
- اور ان جنتوں میں اپنے معزز چہرے کے دیدار کے ساتھ ان کی تکریم کی ہے

دائمی اور ان دیکھی نعمتیں

- اور ان جنتوں میں ہمیشہ کی اور قائم رہنے والی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے نہیں دیکھا ،کسی کان نے نہیں سنااور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا تصورپید اہوا ہے
- جیساکہ **اللہ** سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:**فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** (السجدة:17)

پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے، اس عمل کی جزا کے لیے جو وہ کیا کرتے تھے۔

[منقول من صفحة طريق التوبة]

جنت کیا ہے؟

اللّٰہ کے مہمانوں کے رہنے کی جگہ

- لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ

(آل عمران:198)

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، اللّٰہ کے پاس سے مہمانی کے طور پر اور جو کچھ اللّٰہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے۔

بہترین رہنے کی جگہ

- أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا
- (الفرقان: 24)

اس دن جنت والے ٹھکانے کے اعتبار سے نہایت بہتر اور آرام گاہ کے اعتبار سے کہیں اچھے ہوں گے۔

بہترین گھر

- وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (النحل:30)

اور آخرت کا گھر تو کہیں بہتر ہے اور یقینا وہ ڈرنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

باعزت مقام

- أُولَئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ (المعارج:35)

یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں۔

دائمی نعمتوں کا گھر

- يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ (التوبۃ:21)

ان کا رب انھیں اپنی طرف سے بڑی رحمت اور عظیم رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمت ہے۔

- مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ... (النحل:96)

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے ۔

اصل عیش کا گھر

- جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ (النحل:31)

ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہونگے، ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، ان کے لیے ان میں جو وہ چاہیں گے (موجود) ہوگا۔ اسی طرح اللہ ڈرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔

جنت خواہشات کے پورے ہونے کی جگہ

- وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ( ) نُزُلاً مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ (فصلت:31-32)

وہاں تمہارا جو جی چاہے گا تمہیں ملے گا اور جو کچھ مانگو گے تمہارا ہوگا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔

مزے میں مشغول رہنے کی جگہ

- إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ (یس:55)

بیشک جنت کے رہنے والے آج ایک شغل میں خوش ہیں۔

- إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ( ) فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (الطور:17-18)

بے شک متقی لوگ باغوں اور بڑی نعمت میں ہیں۔ لطف اٹھانے والے اس سے جو ان کے رب نے انھیں دیا اور ان کے رب نے انھیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا لیا۔

بہترین رزق پانے کی جگہ

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا (الطلاق:11)

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ، بلاشبہ اللہ نے اس کے لیے اچھا رزق بنایا ہے۔

بندوں سے رحمن کا وعدہ

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا (مریم:61)

ہمیشگی کے باغات میں، جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے (ان کے) بن دیکھے وعدہ کیا ہے۔ بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ اس کا وعدہ ہمیشہ سے پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

بہت مہنگا سودا

مَنْ خَافَ أَدْلَجَ ، وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللهِ عَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللهِ الْجَنَّةُ [السلسلة الصحيحة:954]

نبی ﷺ نے فرمایا: جو ڈر گیا وہ اول رات چل پڑا اور جو اول رات چل پڑا وہ منزل پر پہنچ گیا، سن لو بے شک اللہ کا سودا بڑا مہنگا ہے سن لو بے شک اللہ کا سودا جنت ہے۔

دنیا کی سب چیزوں سے بہترین

- زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ( ) قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
-

(آل عمران:15-14)

لوگوں کے لیے نفسانی خواہشوں کی محبت مزین کی گئی ہے، جو عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔کہہ دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں، جو لوگ متقی بنے ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور نہایت پاک صاف بیویاں اور اللہ کی جانب سے عظیم خوشنودی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

جنت کے مختلف نام

1۔ جنت

2۔ دارالسلام / سلامتی کا گھر

3۔ دار الخلد / ہمیشگی کا گھر

4۔ دار المقامہ / ہمیشہ رہنے کا گھر

5۔ جنت المأوی

6۔ جنت عدن

7۔ دار الحیوان

8۔ فردوس

9۔ جنات النعیم

10۔ المقام الامین

11۔ مقعد الصدق

12۔ قدم الصدق

جنت کے مختلف نام اور ان کے معانی و مفہوم

1۔ جنت

- پہلا نام : اَلْجَنَّةُ

لفظ "جنت" کا عمومی نام

جنت کا لفظی معنی " ڈھانپنا/ چھپانا"

- لفظ" جنت "جہاں سے مشتق ہے اس کا بنیادی معنی پردہ ڈالنا اور ڈھانپ دیناہے،

باغ کو جنت کہنے کی وجہ

باغ کو "جنة "۔۔۔کہاجاتاہے کیونکہ باغ اپنے اندر موجود درختوں کو چھپالیتاہے، یہ نام صرف ایسی جگہ کے لیے بولاجاتاہے جہاں درخت بہت زیادہ اور مختلف اقسام کے ہوتے ہیں [صفة الجنة الدرر السنية

2۔ دارالسلام / سلامتی کا گھر

دوسرا نام: "دَارُالسَّلَامِ"۔۔۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ...

(الأنعام:127) انھی کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔

وَاللّٰہُ یَدۡعُوۡۤا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ... (یونس:25)

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

جنت کو دارالسلام کہنے کی وجہ

جنت دارالسلام کے نام کی حق دار ہے کیونکہ جنت ہر آزمائش اور مصیبت سے پاک اور سلامتی والی ہے

"السلام" رب کی طرف سے سلامتی والا گھر

اللہ کا نام السَّلَامِ ہے اور جنت دَارِ السَّلَامِ ہے۔

جنت میں آپس میں ملاقات کے وقت کا تحفہ سلام ہے

اللہ تعالی اور فرشتوں کا سلام بھیجنا

اس گھر میں سلامتی کی گفتگو ہونا

جنت میں ان کی ہر قسم کی گفتگو سلامتی پر بنی ہوگی وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے مگر صرف سلامتی والی بات ہی سنیں گے

نیک بندے کو دنیا سے آنے کے بعد سلامتی کی خوش خبری ملنا

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ () فَسَلَامٌ لَكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (الواقعة: 91-90) اور لیکن اگر وہ دائیں ہاتھ والوں سے ہوا۔ تو (کہا جائے گا) تجھ پر سلام (کہ تو) دائیں ہاتھ والوں سے ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ نے "حَادِي الأَرْوَاح" ۔۔میں اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اس کا مطلب ہے اے دنیا سے کوچ کرنے والے تم پر سلامتی ہو جو دنیا سے اور دنیا کی تکالیف اور جہنم اور اس کے عذاب سے سلامتی میں آگئے۔
پس اس کو دنیا سے کوچ کرتے وقت اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت سلامتی کی بشارت دی جاتی ہے جیسا کہ فرشتہ اس کی روح نکالتے وقت اس کو کہتا ہے تمہیں روح وریحان کی بشارت ہو، اور ایسے رب کے ساتھ جو غصے میں نہیں ہے اور جو کچھ آخرت میں ہے ان میں سے یہ مومنوں کے لیے پہلی بشارت ہوتی ہے۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

3۔ دار الخلد / ہمیشگی کا گھر

تیسرا نام: "دَارُ الخُلْدِ" ۔۔۔

جنت کو دار الخلد کہنے کی وجہ

اس کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ جنت میں رہنے والے وہاں سے سفر کرنے کے لیے کہیں اور نہیں جائیں گے،

یہ " الخُلْد" سے ہے اور یہ ہے ہمیشہ رہنا ،

4۔ دار المقامہ / ہمیشہ رہنے کا گھر

چوتھا نام: "دَارُ المُقَامَۃِ" ۔۔۔

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالی نے جنتیوں سے بات کو نقل کرتے ہوئے فرمایا: وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ () الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ

(فاطر:35-34)

اور وہ کہیں گے سب تعریف اس اللہ کی ہے جس نے ہم سے غم دور کردیا، بے شک ہمارا رب یقینا بے حد بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا، نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور نہ ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچتی ہے

جنت ہمیشہ رہنے کا گھر

مقاتل کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ نے دارالخلود میں اتارا ہے، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان کو موت آئے گی اور نہ ہی وہ نقل مکانی کریں گے،

[صفۃ الجنۃ الدرر السنیۃ]

5۔ جنت المأوی

پانچواں: "جَنَّةُ الْمَأْوَى"۔۔۔

یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر ہے، اور یہ اَوَی یأوِي سے ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ جگہ تک پہنچ گیا،

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى () عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى (النجم:15-14)آخری حد کی بیری کے پاس۔اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔

جنت المأوی خاص بندوں کی رہائش گاہ

عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ وہ جنت ہے جہاں جبریل علیہ السلام اور فرشتے جگہ پکڑتے ہیں۔

مقاتل کہتے ہیں کہ یہ وہ جنت ہے جس میں شہداء کی روحیں جگہ پکڑتی ہیں۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

6۔ جنت عدن

چھٹانام : "جَنَّاتُ عَدْنٍ"۔۔۔

قرآن میں عدن لفظ کسی خاص جنت کے بارے میں نہیں استعمال ہوا بلکہ اللہ تعالی نے ہر جنت کو جنات عدن کہہ کربیان کیا ہے ۔ اور جہاں تک سونے اور چاندی کی بناوٹ کی بات ہے تو وہ بھی جنت عدن کی بات نہیں عمومی طور پر اس کا ذکر ملتا ہے

تمام جنتوں کو "جنات عدن" کہا جاتا ہے/تمام جنتیں جنت عدن ہیں

ایک قول ہے کہ یہ جنت کے مجموعی ناموں میں سے ایک نام ہے،

محقق کہتے ہیں صحیح بات یہ ہے کہ یہ تمام جنتوں کا نام ہے چنانچہ تمام جنتوں کو "جَنَّاتُ عَدْنٍ"۔۔۔ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ (مریم:61) ہمیشگی کے باغات میں، جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے (ان کے) بن دیکھے وعدہ کیا ہے۔۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ... (فاطر:33) ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہونگے، ان میں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے ۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ... (الصف:12) اور رہنے کی پاکیزہ جگہوں میں، جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہیں۔

عَدَنَ بالمَکان

اس وقت کہاجاتا ہے جب وہ اس جگہ پر
مقیم ہوجائے

عَدنتُ البَلَدَ

اس وقت کہاجاتا ہے جب آپ
کسی شہر کو وطن بنالیں

جوہری کہتے ہیں کہ "جَنَّاتُ عَدْنٍ"۔۔۔ سے مراد وہ جنت ہے جہاں بسیرا کیاجائے گا۔

جنت عدن اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنائی

مجاہد سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر نے کہا:
اللہ نے چار چیزوں کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا
(1)۔عرش،
(2)۔قلم،
(3)۔آدم اور
(4)۔جنت عدن
۔پھر تمام مخلوق سے کہا ہو جا تو وہ ہو گئیں۔

۷۔ دار الحیوان

ساتواں نام: "دَارُ الحَیَوَان"۔۔۔

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ... (العنکبوت:64)اور بے شک آخری گھر، یقینا وہی اصل زندگی ہے

اس سے مراد جنت ہے،

مفسرین کہتے ہیں کہ " الدَّارَ الْآخِرَةَ" ۔۔۔کا معنی ہے کہ جنت اور وہی "دَارُ الحَیَوَان"ہے یعنی یہ اس زندگی کا گھر ہے جس میں موت نہیں ہے۔

"اَلْحَیَوَانُ" کا لغوی معنی

اہلِ لغت کہتے ہیں کہ اَلْحَیَوَانُ ۔۔۔کا مطلب ہے زندگی۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

8۔ فردوس

آٹھواں نام: "اَلفِردَوس"۔۔۔۔

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ () الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (المؤمنون:11-10)یہی لوگ ہیں جو وارث ہیں۔ جو فردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (الکہف:107)بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے فردوس کے باغ مہمانی ہوں گے۔

فردوس کا معنی

کعب کہتے ہیں کہ جنت الفردوس وہ باغ ہے جس میں انگور ہوں گے،

لیث کہتے ہیں فردوس انگوروں کی بیلوں والی جنت ہے، کہاجاتا ہے "کَرمٌ مُفَردَسٌ"۔۔۔۔یعنی انگوروں کی ان بیلوں پر چھتریاں بنائی گئی ہیں،

درختوں سے لپٹا ہوا باغ

ضحاک کہتے ہیں کہ اور اس کو مبرد نے اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ جنت الفردوس وہ باغ ہوتا ہے جو درختوں سے لپٹا ہوا ہوتا ہے،

تمام اقسام کے درختوں پر مشتمل باغ

یہ ایسا باغ ہوتا ہے جس میں وہ تمام اقسام کے درخت موجود ہوتے ہیں جو کہ باغات میں پائے جاتے ہیں۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

غیر عربی نام

ایک قول ہے کہ یہ نام عربی لغت کا نہیں ہے یہ رومی زبان کا لفظ ہے اور عربی زبان میں اس کا معنی باغ ہے،یہ زجاج کا قول ہے۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

9۔ جنات النعیم

نواں نام : "جَنَّاتُ النَّعِيمِ"۔۔۔

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ (لقمان:8) بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔

جامع نام

یہ ایک ایسا جامع نام ہے جس میں تمام جنتیں جمع ہوجاتی ہیں کیونکہ وہ دائمی نعمتوں پر مشتمل ہیں۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

10۔ المقام الامین

دسواں نام: "المَقَامُ الأَمِينِ"۔۔۔

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (الدخان:51) بے شک متقی لوگ امن والی جگہ میں ہوں گے۔

مقام امین کا معنی

پس "المَقَامُ"۔۔۔اقامت کی جگہ ہے،

اور الأَمِينِ"۔۔۔کا مطلب ہے کہ اس میں ہر تکلیف اور ناپسندیدہ چیز سے امن ہے۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

11۔ مقعد الصدق

گیارھواں نام: "مَقْعَدُ الصِدْقِ"

قرآن میں اس نام کا ذکر

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ () فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ (القمر:55-54)بے شک بچ کرچلنے والے باغوں اور نہروں میں ہونگے۔صدق کی مجلس میں، عظیم بادشاہ کے پاس، جو بے حد قدرت والا ہے۔

جنت کو مقعد الصدق کہنے کی وجہ

پس اللہ نے جنت کا نام "مَقْعَدُ الصِدْقِ"۔۔۔رکھاتاکہ وہ چیز حاصل ہوجائے جس سے مراد اچھی بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے رکھا۔

جیسا کہ جب دوستی سچی اور مضبوط ہوتو کہاجاتا ہے مُوَدَةٌ صَادِقَةٌیعنی سچی دوستی،

صدق کا معنی

عربوں کی زبان میں اس کا مطلب تندرستی اور انسان کی خوبصورت حالت کا مکمل ہونا ہے، جیساکہ حدیث میں ہے

عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سچائی، نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک وہ صدیق کا مرتبہ حاصل کرلیتا ہے۔ اور اسی میں سے گفتگو کرنے میں سچ بولنا اور عمل میں سچائی کا مظاہرہ کرنا ہے، اور صدیق وہ ہوتا ہے جو اپنی بات کو عمل سے سچا ثابت کردے۔ [صفة الجنة الدرر السنية]

[صحيح البخاری:6094]

12۔ قدم الصدق

بارہواں نام: "قَدَمُ الصِدْقِ"

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ(یونس:2)

اور جو لوگ ایمان لائے انہیں بشارت دے کہ یقینا ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچا مرتبہ ہے

جنت کا حسن

اللہ کے بندوں کے لیے جنت کا سجنا

- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ،وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:۔۔۔اللہ عزوجل قیامت والے دن جنت کو بلائے گا،وہ اپنی زینت و سجاوٹ اور نمائش و آرائش کے ساتھ آئے گی۔
- پھر اللہ تعالی فرمائے گا: میرے وہ بندے کہاں ہیں جنھوں نے میرے راستے میں قتال کیا،اور ان سے قتال کیا گیا، انہیں میرے راستے میں تکالیف دی گئیں اور انہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا؟ (میرے بندو!) تم جنت میں داخل ہوجاؤ۔

- پس وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

"جنت" نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے اس کے بارے میں سنا

- فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ( ) أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ( ) أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [السجدة: 19-17]

پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے، اس عمل کی جزا کے لیے جو وہ کیا کرتے تھے۔تو کیا وہ شخص جو مومن ہو وہ اس کی طرح ہے جو نافرمان ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں، مہمانی ہےاس کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔

نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (ایسی ایسی چیزیں) تیار کر رکھی ہیں کہ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا یہ اللہ نے ذخیرہ کیا ہوا ہے اور کیا شان ہے ان کی جن کی اللہ نے تمہیں اطلاع دے رکھی ہے۔ [صحیح مسلم:7311]

فرشتوں کا جنت کے حسن وجمال سے مرعوب ہوجانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے جنت کی دیوار کا سونے اور چاندی کی اینٹ سے احاطہ کیا،پھر اس میں نہریں کھودیں ، اور اس کے درختوں کو کاشت کیا ، پس جب فرشتوں نے اس کے حسن و جمال کی طرف دیکھا تو کہا : **طوبیٰ لک منازل الملوک** اے جنت تو کتنی خوش نصیب ہے کہ تو بادشاہوں کی منزل ہے

[صحیح الترغیب والترھیب:3714]

جنت کی بناوٹ

- ابو سعید رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- اللّٰہ تبارک و تعالیٰ نے جنت کوپیدا کیا، (تعمیر کا اندازیہ تھا کہ) ایک اینٹ سونے کی تھی، ایک اینٹ چاندی کی تھی اور اس کا گارا کستوری کا تھا۔
- اللّٰہ تعالیٰ نے اسے کہا: کلام کر۔
- اس نے کہا: قَدۡ أَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُونَ مومن فلاح پاگئے

نعمت ہی نعمت اور بڑی بادشاہی کی جگہ

- وَإِذَا رَأَيۡتَ ثَمَّ رَأَيۡتَ نَعِيمًا وَمُلۡكًا كَبِيرًا (الإنسان:20)

اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت ہی نعمت اور بہت بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

موتی کے گنبد

.... ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى انْتَهَى بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا حَبَايِلُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ [صحيح البخارى:349]

رسول اللہ ﷺ نے(واقعہ معراج کا ذکر کرتے ہوئے) فرمایا:۔۔۔ پھر جبریل علیہ السلام مجھے لے کر سدرہ المنتہیٰ تک پہنچے ۔اسے کئی رنگ ڈھانپ رہے تھے ۔میں نہیں جانتا وہ کیا تھے۔پھر مجھے جنت میں لے گئے ۔وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ اس کے گنبد تو موتیوں کے ہیں اور اس کی مٹی کستوری کی ہے۔

جنت کی مٹی

تربة الجنة درمكة بيضاء [السلسلة الصحيحة:1438]

نبیﷺنے فرمایا: جنت کی مٹی میدے کی طرح سفید ہے۔

جنت کی چیزوں کا
حسن

- سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:اگر ناخن سے کم مقدار کے برابر بھی جنت کی کوئی چیز ظاہر ہو جائے تو وہ آسمان و زمین کے کناروں کو چمکا دے ،
- اور اگر جنت کا کوئی آدمی جھانکے اور اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو وہ سورج کی روشنی کو ایسے ہی مٹا دیں، جیسے سورج ستاروں کی روشنی کو مٹا دیتا ہے۔

[سنن الترمذي:2538]

- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: **اے اللہ کے رسول ﷺ! جنت کس چیز سے بنی ہے؟**
- آپ ﷺ نے فرمایا:
- ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی ہے
- اس کا سیمنٹ خالص کستوری ہے ،
- اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت کے ہیں
- اس کی مٹی زعفران کی ہے
- جو اس میں داخل ہوگا وہ نعمتوں میں رہے گا کبھی تکلیف نہیں پائے گا
- اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اسے کبھی موت نہیں آئے گی،
- ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی فنا نہیں ہوگی۔

[سنن الترمذی:2526]

ایک کوڑا کھنے کی جگہ زمین و آسمان سے بہتر

رسول اللہﷺنے فرمایا: جنت میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ آسمان اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔

جنت کا چکر دنیا کے سارے غم بھلا دے گا

- انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہےوہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺنےفرمایا :اہل جنت میں سے اس آدمی کو پیش کیا جائے گا جسے دنیا میں لوگوں سے سب سے زیادہ تکلیفیں آئی ہوں گی پھر اسے جنت میں ایک دفعہ غوطہ دے کر پوچھا جائے گا،اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی تکلیف بھی دیکھی؟ کیا تجھ پر کبھی کوئی سختی بھی گزری؟
- وہ کہے گا اے میرے رب! اللہ کی قسم نہیں ۔کبھی کوئی تکلیف میرے پاس سے نہ گزری اور نہ ہی میں نے کبھی کوئی شدت و سختی دیکھی۔

[صحیح مسلم:7266]

جنت میں داخلہ

سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جنت کے دروازے کھولے جانا

- حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے کہا: ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں، عیسی علیہ السلام اللہ کا کلمہ اور روح ہیں اور موسی علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا ہے۔ اے اللہ کے رسول! آپ کو کیا عنایت کیا گیا ہے؟
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن آدم علیہ السلام کی ساری ولاد میرے جھنڈے تلے ہو گی، اور میں وہ ہوں جس کے لیے سب سے پہلے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔

[السلسلة الصحيحة:2411]

- انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور میں اس پر فخر نہیں کرتا،
- مجھے لواء حمد (قابل تعریف جھنڈا) دیا جائے گا میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا،
- میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا،
- میں جنت کے دروازے پر پہنچ کر اس کا حلقہ پکڑوں گا،تو وہ کہیں گے یہ کون ہیں؟ میں کہوں گا محمد ﷺ پس وہ میرے لیے)دروازہ (کھول دیں گےاور میں جنت میں داخل ہوجاؤں گا۔

[مسند أحمد:12469]

نبیﷺکے ساتھ آپ کی امت کا بھی سب سے پہلے جنت میں داخل ہونا

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہﷺنے فرمایا:ہم آخری ہیں(پھربھی)قیامت کے دن پہلے ہوں گے اورہم ہی پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

[صحیح مسلم:2017]

فقراء مہاجرین

- عبداللہ بن عمرو بن عاصی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی مخلوق میں سے سب سے پہلے جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے ؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں
- آپﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے اللہ کی مخلوق میں سے وہ فقراء اور مہاجرین داخل ہوں گے جن کے آنے پر دروازے بند کر دئیے جاتے تھے ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا اور اپنی حاجات اپنے سینوں میں لیے ہوئے ہی مرجاتے تھے لیکن انہیں پورا نہیں کرسکتے تھے۔
- اللہ اپنے فرشتوں میں سے جسے چاہیں گے حکم دیں گے کہ ان کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو فرشتے عرض کریں گے کہ ہم آسمانوں کے رہنے والے اور آپ کی مخلوق میں منتخب لوگ اور آپ ہمیں ان کو سلام کرنے کا حکم دے رہے ہیں ؟
- اللہ فرمائیں گے کہ یہ ایسے لوگ تھے جو صرف میری ہی عبادت کرتے تھے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے ان پر دروازے بند کر دئیے جاتے تھے ان کے ذریعے ناپسندیدہ امور سے بچا جاتا تھا اور یہ اپنی ضروریات اپنے سینوں میں لیے لیے مرجاتے تھے لیکن انہیں پورا نہ کرپاتے تھے۔
- چنانچہ فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور ہر دروازے سے یہ آوازلگائیں گے **:سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ** (الرعد:24) سلام ہو تم پر اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا۔ سو اچھا ہے اس گھر کا انجام۔

[مسند أحمد:6570]

سب سے پہلے جنت میں جانے والوں کی صفات

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ،وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورت چودھویں رات کے چاند جیسی ہوگی۔وہ نہ تو وہاں تھوکیں گے نہ بلغم نکالیں گے اورنہ ہی بول وبرازکریں گے۔
- ان کے برتن سونے کے ہوں گے۔ان کی کنگھیاں سونے اورچاندی کی ہوں گی۔ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگے گا اوران کا پسینہ مشک ہوگا۔

[صحیح البخاری:3245]

جنت میں داخل ہونے کی کیفیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ستر ہزار یا سات لاکھ آدمی جنت میں جائیں گے۔ (راوی ابو حازم کو شک ہے) وہ ایک دوسرے کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ ان کا پہلا ابھی اندر داخل نہ ہونے پائے گا کہ جب تک آخری بھی داخل نہ ہو جائے[یعنی اکٹھے داخل ہوں گے]۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے۔

[صحیح البخاری:6554]